سوال

میری عمر تیس برس ہے اور ان شاء اللہ شادی کی نیت رکھتا ہوں، اللہ سبحانہ و تعالی نے مجھے شرمگاہ میں برص کی بیماری کی آزمائش دی ہے، اور میں شادی کرنے میں دو سبب کی بنا پر متردد سا ہوں : پہلا سبب : برص کا منظر قبیح ہوتا ہے اور یہ ایک خفیہ جگہ میں ہے لیکن مجھے خدشہ ہے کہ شادی کے بعد اگر میری بیوی اسے دیکھے ت و اسے ناپسند کرنے لگے اور اس کی وجہ سے مجھے مشکلات سے دوچار نہ ہونا پڑے اور دوسرا سبب یہ ہے کہ : ڈاکٹر نے مجھے بتایا ہے کہ یہ بیماری متعدی تو نہیں لیکن آپ کی نسل میں منتقل ہو سکتی ہے، اور یہ سب اللہ کی مشئیت پر ہے، جس طرح ایک مرد ناپسند کرتا ہے کہ بیوی کو برص کی بیماری نہ ہو کیونکہ یہ اس کی اولاد میں بھی منتقل ہو سکتی ہے مجھے خدشہ ہے کہ اسی طرح شادی کے بعد بیوی بھی اسے ناپسند کریگی میں دو برس سے اس کا علاج کرا رہا ہوں لیکن ابھی تک شفایابی نہیں ہوئی، مجھے ڈاکٹر نے علاج بند کرنے کا کہا ہے کیونکہ اس کے جلد پر سلبی اثرات ہونگے، خاص کر شرمگاہ کی جلد پر اور میں نے اپنے گھر والوں کو بھی اور والدہ کو بھی اسب یماری کا نہیں بتایا، کیونکہ وہ بھی پریشان ہو سکتے ہیں لہذا اس سلسلہ میں آپ کی رائے کیا ہے کیا شادی کروں اور اپنی اس حالت میں چھپا کر رکھوں ؟ کیونکہ مجھے خدشہ ہے کہ اسے چھپانا دھوکہ شمار ہوگا، اور مجھے اس کا بھی خدشہ ہے کہ اگر اعلان کیا تو انجام برا ہوگا، اور شادی نہیں ہوگی آپ کیا نصیحت کرتے ہیں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے

جواب

الحمد للہ

اگر تو یہ برص جس کے متعلق دریافت کیا جا رہا ہے بیوی کے لیے نفرت کا باعث بنتی ہو تو پھر عقد نکاح سے قبل اسے بتانا ضروری ہے تاکہ اس کو چھپانا بعد میں دھوکہ اور فراڈ شمار نہ کیا جائے

اور قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ : ہر وہ عیب جو نفرت کا باعث بنتا ہو اور جس سے نکاح کا مقصد محبت و پیار حاصل نہ ہوتا ہو وہ عیب شمار ہوتا ہے، اسکا بیان کرنا ضروری ہے اور اسے چھپانا جائز نہیں

سوال نمبر (103411) کے جواب میں اس کی تفصیل بیان ہو چکی ہے

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص نے ایک عورت سے منگنی کی اور اس عورت کے متعلق معروف ہے کہ اس کی خلقت میں عیب پایا جاتا ہے لیکن یہ عیب چھپا ہوا ہے ظاہر نہیں، اور یہ عیب دور ہونے کی امید ہے یعنی شفا مل جائیگی، مثلا برص وغیرہ تو کیا منگیتر کو اس کے متعلق بتانا ضروری ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" اگر کوئی مرد کسی ایسی عورت سے منگنی کرے جس میں خفیہ عیب ہو، اور کچھ لوگوں کو اس عیب کا علم ہو : اگر منگنی کرنے والا شخص اس عورت کے متعلق دریافت کرے تو اس کو بیان کرنا ضروری ہے، اور یہ واضح ہے

اگرچہ وہ اس کے متعلق نہ بھی سوال کرے تو اس کو اس کے متعلق بتایا جائیگا؛ کیونکہ یہ بطور نصیحت ہے، اور خاص کر جب وہ عیب ختم ہونے کی امید نہ ہو، لیکن اگر وہ عیب ختم ہونے کی امید ہو تو یہ خفیف و ہلکا ہے، لیکن کچھ ایسی اشیاء ہیں جو ختم تو ہو سکتی ہیں لیکن بہت سستی کے ساتھ مثلا اگر یہ صحیح ہو کہ وہ ختم ہو جائیگا لیکن مجھے تو ابھی تک علم نہیں ہوا کہ

یہ ختم ہو جاتا ہے

اس لیے جو جلد ختم ہو اور جو دیر میں ختم ہو اس عیب میں فرق کرنا چاہیے " انتہی

دیکھیں : لقاءات الباب المفتوح (5) سوال نمبر (22) .

اور یہ معاملہ اللہ کے سپرد کرنا چاہیے ، اور ایسی عورت تلاش کی جائے جو دین اور اخلاق کی مالک ہو ، کیونکہ دین اور اخلاق کی مالک عورت نیک و صالح اور صاحب حیثیت منگیتر کو اس طرح کے عیب کی وجہ سے رد نہیں کرتی ، اور کتنے ہی عیب والے ایسے ہیں وہ اس سے زیادہ اوپر ہوتے ہیں جو آپ نے بیان کیا ہے اور انہیں ان کی ہر تمنا حاصل ہو جاتی ہے ، لہذا آپ فکر مت کریں ، اور اللہ سبحانہ و تعالی سے نیک و صالح بیوی کے حصول کا کثرت سے سوال کریں

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو شفایابی و عافیت سے نوازے اور آپ کی پریشانی دور فرمائے

والله اعلم .

اسلام سوال و جواب

132904